قربانی کا جانور بدلنا!

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

قربانی مستحب سنت ہے، واجب نہیں۔

① قربانی کی نیت سے جانور پال رکھا تھا، ضرورت پڑنے پر اسے بیچ کر ضرورت پوری کی جاسکتی ہے۔

② قربانی کا جانور مر جائے، تو اگر استطاعت ہے، اس کی جگہ دوسرا جانور خرید کر قربانی کر دے، اگر استطاعت نہیں ہے، تو کوئی حرج نہیں۔

③ قربانی کا جانور چوری ہو گیا، اگر استطاعت ہے، تو دوسرا جانور قربان کر دے اور اگر استطاعت و وسعت نہیں، تو کوئی حرج نہیں۔

④ قربانی کا جانور گم ہو گیا، اگر استطاعت ہے، تو دوسرا جانور قربان کر دے، ورنہ کوئی حرج نہیں۔

اس حوالے سے ایک ضعیف حدیث بھی آتی ہے، جس کا تعلق ہدی سے ہے، نہ کہ قربانی سے۔ ہدی اور قربانی کے کئی احکام و مسائل میں فرق ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

أَهْدٰی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَجِيبًا فَأَعْطٰی بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ، فَأَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي

أَهْدَيْتُ نَجِيبًا فَأَعْطَيْتُ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ، أَفَأَبِيعُهَا وَأَشْتَرِي بِثَمَنِهَا بُدْنًا، قَالَ : لَا، انْحَرْهَا إِيَّاهَا .

''سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہدی کے لیے عمدہ قسم کی اونٹنی خاص کر دی، انہیں اس اونٹنی کی تین سو دینار قیمت مل رہی تھی، تو آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے ایک عمدہ قسم کی اونٹنی ہدی کے لیے رکھی ہے، مجھے اس کے تین سو دینار مل رہے ہیں، کیا میں اسے بیچ سکتا ہوں اور اس کے بدلے میں زیادہ اونٹ خرید لوں؟ فرمایا: نہیں، اونٹنی کو ہی نحر کیجئے۔''

(مسند الإمام أحمد : 6325، سنن أبي داود : 1756)

سند ضعیف و منقطع ہے۔

① جہم بن جارود مجہول الحال ہے۔

② جہم بن جارود کا سالم بن عبد اللہ سے سماع نہیں ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ لِجَهْمٍ سَمَاعٌ مِّنْ سَالِمٍ .

''جہم کا سالم سے سماع معروف نہیں ہے۔''

(التاريخ الكبير : 230/2)

❀❀❀❀❀❀❀